میں ترجمہ ہو چکا ہے۔ جس کو اللہ تعالیٰ نے یہ مقبولیت عطا فرمائی کہ پوری دنیا میں قرآن کریم کے بعد سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب ہے اوراس کے ذریعہ لاکھوں انسانوں کی زندگی میں اسلامی اعمال کی لگن اور دینی انقلاب برپا ہوا۔ فالحمدللہ۔

معترضین نے اس کتاب پر مختلف زاویوں سے اعتراض اٹھائے ہیں۔ عمومی طور پر فضائلِ اعمال کے خلاف لکھنے والے بہت سے لکھاری یہ اعتراض اٹھاتے ہیں کہ ''فضائلِ اعمال میں ضعیف احادیث ہیں'' مفتی رب نواز صاحب ماشاءاللہ جید عالمِ دین ہیں، فرقِ باطلہ کا تعاقب ان کا خاص موضوع ہے اور لا مذہبیت اور خود رائی کے اسپیشلسٹ ہیں۔ ''فضائلِ اعمال کا عادلانہ دفاع'' (130 اعتراضات کا علمی وتحقیقی جائزہ) انتہائی وقیع ومفصل کتاب ہے۔ فاضل مؤلف نے تحقیقی جواب کے ساتھ ساتھ معاند معترضین کی کتب کے حوالہ جات بھی جمع کر دیے ہیں، طرزِ تحریر بہت عمدہ ہے اور تمام اعتراضات کا بخوبی جواب دیا ہے۔ زیرِ تبصرہ کتاب درج ذیل چار ابواب پر مشتمل ہے:

باب اوّل: مولانا شکیل احمد میرٹھی کے اعتراضات کا علمی جائزہ۔ باب دوم: مولانا عبیدالرحمٰن کے اعتراضات کا علمی جائزہ۔ باب سوم: پروفیسر طالب الرحمٰن کے اعتراضات کا علمی جائزہ۔ باب چہارم: مولانا محمد قاسم کے اعتراضات کا علمی جائزہ۔

یہ کتاب علماء، طلباء اور عوام کے لیے خاص تحفہ ہے۔ اللہ تعالیٰ مؤلف کی محنت کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور معترضین کی ہدایت کا ذریعہ بنائے (آمین)۔

نام کتاب: جوہرِ صغیر اردو شرح نحو میر مرتّب: مولانا حبیب اللہ حقانی افادات: مولانا محمد اسلم شیخوپوری شہید رحمہ اللہ قیمت: درج نہیں ناشر: جامعہ دارالعلوم سعیدیہ، کوٹھا تحصیل ٹوپی، ضلع صوابی، خیبر پختونخوا

نحو میر قواعدِ زبانِ عربی میں میر شریف جرجانی قدس سرہ کی مشہور ومعروف تصنیف ہے۔ یہ کتاب سہل انداز میں ضروری قواعد پر مشتمل ہونے کی وجہ سے درسِ نظامی کی بنیادی کتاب کے طور پر ہمیشہ متداول رہی ہے۔ اوراس حیثیت میں اس کتاب کی بہت سی شروح وحواشی وتسہیلات وغیرہ تحریر کیے گئے ہیں۔

زیرِ نظر کتاب معروف عالم اور داعیٔ قرآن مولانا محمد اسلم شیخوپوری شہید رحمہ اللہ کے درسی افادات پر مشتمل ہے۔ مولانا شہید مرحوم کے اسلوبِ درس کے متعلّق فاضل مرتّب نے اپنا مشاہدہ لکھا ہے کہ سبق کے پہلے روز حضرت نے فرمایا: ''مبتدی کے لیے اتنا ہی کافی ہے۔ لہٰذا میں نفسِ نحو میر پڑھاؤں گا اور یہی تم سے سنوں گا۔ اگر تم نے یہ نفسِ کتاب یاد کی تو یقیناً تم نحوی بن جاؤ گے''۔

چنانچہ اس اسلوب کے مطابق زیرِ نظر کتاب نحو میر کے فارسی متن کے صرف اردو ترجمہ پر مشتمل ہے اور خواہ مخواہ کی تطویلات زائدہ سے اجتناب کیا گیا ہے۔ البتہ تمرین کے لیے تسہیل النحو سے عبارات اور حکایاتِ مختصرہ کو بھی اضافہ کیا گیا ہے تاکہ اساتذہ کو ترکیب کی مشق کرانے میں سہولت ہو۔ (تبصرہ صبیح ہمدانی)